بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن، وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْم وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن.

بے نمازی اور نماز میں سستی کرنے والے کا شرعی حکم

تمام علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ فرض نماز جان بوجھ کر چھوڑنا بہت بڑا گناہ ہے۔ شریعت اسلامیہ میں زنا کرنے، چوری کرنے اور شراب پینے سے بھی بڑا گناہ' نماز کا ترک کرنا ہے۔ نماز' بالکلیہ نہ پڑھنے والوں یا صرف جمعہ وعیدین یا کبھی کبھی پڑھنے والوں کا قرآن وحدیث کی روشنی میں شرعی حکم کیا ہے۔ اس سلسلہ میں فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمینؒ نے اپنی کتاب ﴿رسالۃ فی حکم تارک الصلاۃ﴾ میں علماء کی مختلف رائیں تحریر کی ہیں، جو حسب ذیل ہیں:

☆) حضرت امام احمد ابن حنبلؒ فرماتے ہیں کہ ایسا شخص کافر ہے اور ملتِ اسلامیہ سے نکل جاتا ہے۔ اسکی سزا یہ ہے کہ اگر توبہ کر کے نماز کی پابندی نہ کرے تو اسکو قتل کر دیا جائے۔

☆) حضرت امام مالکؒ اور حضرت امام شافعیؒ کہتے ہیں کہ نمازوں کو چھوڑنے والا کافر تو نہیں، البتہ اسکو قتل کیا جائیگا۔

☆) حضرت امام ابوحنیفہؒ فرماتے ہیں کہ اسکو قتل نہیں کیا جائیگا، البتہ حاکم وقت اسکو جیل میں ڈال دے گا۔ اور وہ جیل ہی میں رہے گا یہاں تک کہ توبہ کر کے نماز شروع کر دے یا پھر وہیں مر جائے۔

نماز کو ترک کرنے یا اس میں سستی کرنے پر قرآن کریم اور احادیث نبویہ میں سخت وعیدیں وارد ہوئی ہیں جن میں سے بعض کا تذکرہ یہاں کیا جارہا ہے:

آیاتِ قرآنیہ:

☆ پھر ان کے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے کہ انھوں نے نماز ضائع کر دی اور نفسانی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے، وہ غی میں ڈالے جائیں گے۔ (سورہ مریم آیت ۵۹)۔ نماز نہ پڑھنے والوں کو جہنم کی انتہائی گہری اور شدید گرم وادی غی میں ڈالا جائے گا، جہاں خون اور پیپ بہتا ہے۔

☆ تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا۔ وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازی نہ تھے، نہ مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے۔ (سورۃ المدثر ۴۲ ۴۴)

اہل جنت، جنت کے بالاخانوں میں بیٹھے جہنمیوں سے سوال کریں گے کہ کس وجہ سے تمہیں جہنم میں ڈالا گیا؟ تو وہ جواب دیں گے کہ ہم دنیا میں نہ نماز پڑھتے تھے اور نہ ہی مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے۔۔۔ غور فرمائیں کہ جہنمی لوگوں نے جہنم میں ڈالے جانے کی سب سے پہلی وجہ نماز نہ پڑھنا بتلایا کیونکہ نماز ایمان کے بعد اسلام کا اہم اور بنیادی رکن ہے جو ہر مسلمان کے ذمہ ہے۔

☆ ان نمازیوں کے لئے خرابی (اور ویل نامی جہنم کی جگہ) ہے جو نماز سے غافل ہیں۔ (سورۂ الماعون۴، ۵) اس سے وہ لوگ مراد ہیں جو نماز یا تو پڑھتے ہی نہیں، یا پہلے پڑھتے رہے ہیں پھر سست ہو گئے یا جب جی چاہتا ہے پڑھ لیتے ہیں یا تاخیر سے پڑھنے کو معمول بنا لیتے ہیں یہ سارے مفہوم اس میں آجاتے ہیں' اس لئے نماز کی مذکورہ ساری کوتاہیوں سے بچنا چاہئے۔

☆ وہ (منافقین) کاہلی سے ہی نماز کو آتے ہیں اور بُرے دل سے ہی خرچ کرتے ہیں۔ (سورۂ التوبہ ۵۴) معلوم ہوا کہ نماز کو کاہلی یا سستی سے ادا کرنا منافقین کی علامتوں میں سے ایک علامت ہے۔

احادیث شریفہ :

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہمارے (اہل ایمان) اور ان کے (اہل کفر) درمیان فرق کرنے والی چیز نماز ہے، لہذا جس نے نماز چھوڑ دی اس نے کفر کیا۔ (مسند احمد، ابوداؤد، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نماز کا چھوڑنا مسلمان کو کفر و شرک تک پہنچانے والا ہے۔ (صحیح مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جان کر نماز نہ چھوڑو، جو جان بوجھ کر نماز چھوڑ دے وہ مذہب سے نکل جاتا ہے۔ (طبرانی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسلام میں اس شخص کا کوئی بھی حصہ نہیں جو نماز نہیں پڑھتا۔ (بزار)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص قرآن پاک یاد کر کے بھلا دیتا ہے اور جو فرض نماز چھوڑ کر سوتا رہتا ہے اس کا سر (قیامت کے دن) پتھر سے کچلا جائیگا۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ کسی کو نماز پڑھانے کا حکم دوں، پھر جمعہ نہ پڑھنے والوں کو ان کے گھروں سمیت جلا ڈالوں۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے تین جمعہ غفلت کی وجہ سے چھوڑ دئے، اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتے ہیں۔ (نسائی، ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص نماز کا اہتمام کرتا ہے تو نماز اس کے لئے قیامت کے دن نور ہوگی، اس (کے پورے ایماندار ہونے) کی دلیل ہوگی اور قیامت کے دن عذاب سے بچنے کا ذریعہ ہوگی۔ اور جو شخص نماز کا اہتمام نہیں کرتا اس کے لئے قیامت کے دن نہ نور ہوگا، نہ (اسکے پورے ایماندار ہونے کی) کوئی دلیل ہوگی، نہ عذاب سے بچنے کا کوئی ذریعہ ہوگا۔ اور وہ قیامت کے دن فرعون، قارون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔ (صحیح ابن حبان، مسند احمد، طبرانی، بیہقی)